الصَّلَاةُ عِنْدَ الْحَنَفِيَّةِ فِي ضَوْءِ السُّنَّةِ النَّبَوِيَّةِ

(حضور نبی اکرم ﷺ کا طریقۂ نماز)

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز

اَلصَّلَاةُ عِنْدَ الْحَنَفِيَّةِ

فِي

ضَوءِ السُّنَّةِ النَّبَوِيَّةِ

﴿حضور نبی اکرم ﷺ کا طریقۂ نماز﴾

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

مِنہاجُ القرآن پبلیکیشنز

365-ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 3-5169111

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 7237695

www.Minhaj.org - www.Minhaj.biz

نام کتاب : الصَّلاةُ عِنْدَ الْحَنَفِيَّةِ فِي ضَوْءِ السُّنَّةِ النَّبَوِيَّةِ

تالیف : شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

تحقیق و تخریج : حافظ ظہیر احمد الاسنادی

زیرِ اہتمام : فریدِ ملّت ریسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk

مطبع : منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

اِشاعتِ اوّل : اکتوبر 2005ء (1,100)

اِشاعتِ دُوُم : اکتوبر 2005ء (1,100)

اِشاعتِ سوُم : جنوری 2006ء

تعداد : 1,100

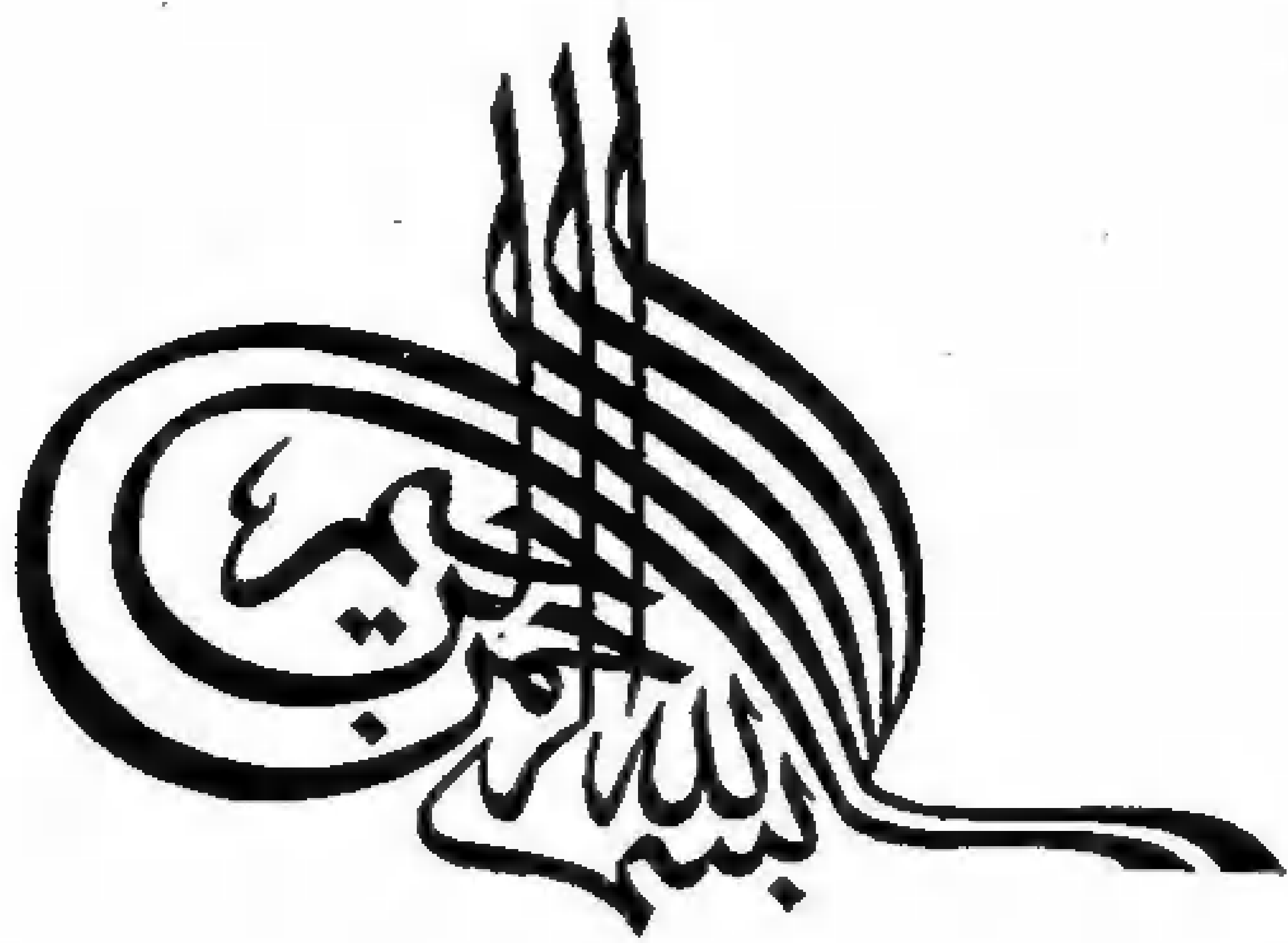
قیمت : -/40 روپے

ISBN 969-32-0545-6

نوٹ: ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور خطبات و لیکچرز کے آڈیو / ویڈیو کیسٹس، CDs اور DVDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لئے تحریکِ منہاج القرآن کے لئے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاج القرآن پبلی کیشنز)

sales@minhaj.biz



مَوْلَايَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَآئِمًا أَبَدًا

عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

نَبِيُّنَا الآمِرُ النَّاهِي فَلَا أَحَدٌ

أَبَرَّ فِي قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

﴿صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ بَارَكَ وَسَلَّمَ﴾

حکومتِ پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔ا) ۴-۱-۴/۸۰ پی آئی وی، مؤرّخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومتِ بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل و ایم ۴/۷۰-۹۷۰-۳-۷۰، مؤرّخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومتِ شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۶۷ این۔ا/ اے ڈی (لائبریری)، مؤرّخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اور حکومتِ آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چٹھی نمبر س ت/ اِنتظامیہ ۶۳-۸۰۶۱/۹۲، مؤرّخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصنیف کردہ کتب تمام سکولز اور کالجز کی لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

فہرس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي

﴿تم اُسی طرح نماز ادا کرو جیسے مجھے ادا کرتے دیکھو۔﴾

(بخاري، الصحيح، كتاب: الأدب، باب: رحمة الناس والبهائم، ٥/ ٢٢٣٨، الرقم: ٥٦٦٢)

فَصْلٌ فِي الْإِمَامَةِ وَ عَدَمِ الْجَهْرِ بِبِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿امامت کرانے اور بلند آواز سے تسمیہ نہ پڑھنے کا بیان﴾

١۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ رضی الله عنه: أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم رَكِبَ فَرَسًا فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ. قَالَ أَنَسٌ رضی الله عنه: فَصَلّٰى لَنَا يَوْمَئِذٍ صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ، وَهُوَ قَاعِدٌ، فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُوْدًا، ثُمَّ قَالَ لَمَّا سَلَّمَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَ إِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا. وَ إِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا. وَ إِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَ إِذَا قَالَ: ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾، فَقُوْلُوا: ﴿رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ﴾. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

الحديث رقم ١: أخرجه البخاری فی الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: إيجاب التكبير و إفتتاح الصلاة، ١/ ٢٥٧، الرقم: ٦٩٩، و فی كتاب: الجمعة، باب: صلاة القاعد، ١/ ٣٧٥، الرقم: ١٠٦٣، و مسلم فی الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: ائتمام المأموم بالإمام، ١/ ٣٠٨، الرقم: ٤١١، و أبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: الإمام يصلی من قعود، ١/ ١٦٤، الرقم: ٦٠١، والنسائي في السنن، كتاب: الإمامة، باب: الإئتمام بالإمام يصلی قاعدا، ٢/ ٩٨، الرقم: ٨٣٢، و ابن ماجة في السنن، كتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: ماجاء فی إنما جعل الإمام ليؤتم به، ١/ ٣٩٢، الرقم: ١٢٣٨، و مالك في الموطأ، ١/ ١٣٥، الرقم: ٣٠٤، و أحمد بن حنبل فی المسند، ٢/ ٤١١، الرقم: ٩٣١٨، والشافعی في السمند، ١/ ٥٨، و ابن حبان في الصحيح، ٥/ ٤٦١، ←

''حضرت انس بن مالک انصاری ﷺ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے اور آپ ﷺ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا سو آپ ﷺ نے ہمیں ایک نماز بیٹھ کر پڑھائی اور ہم نے بھی آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھ کر پڑھی۔ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیر کر فرمایا: امام تو بنایا ہی اس لیے جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے، جب وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب سر اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ اور جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾ کہے تو تم ﴿رَبَّنَا وَ لَکَ الْحَمْدُ﴾ کہو۔''

٢۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: خَرَّ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ

.... الرقم: ٢١٠٣، ٥/ ٤٦٩، الرقم: ٢١٠٨، والنسائي في السنن الكبرى، ١/ ٢٩٢، الرقم: ٩٠٦، و ابن أبي شيبة في المصنف، ٧/ ٢٨٦، الرقم: ٣٦١٣٤، و عبدالرزاق في المصنف، ٢/ ٤٦٠، الرقم: ٤٠٧٨، والطحاوي في شرح معاني الآثار، ١/ ٤٠٣، و أبو يعلى في المسند، ٦/ ٢٨٣، الرقم: ٣٥٩٥، و أبو عوانة في المسند، ١/ ٤٣٦، الرقم: ١٦١٩، والبيهقى فى السنن الصغرى، ١/ ٣٢٠، الرقم: ٥٤٦، و فى السنن الكبرى، ٢/ ٩٧، الرقم: ٢٤٥١، والطبراني في مسند الشاميين، ١/ ٦٢، الرقم: ٦٦۔

الحديث رقم ٢: أخرجه البخارى فى الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: إيجاب التكبير و إفتتاح الصلاة، ١: ٢٥٧، الرقم: ٧٠٠، و في كتاب: الجمعة، باب: صلاة القاعد، ١/ ٣٧٥، الرقم: ١٠٦٣، و مسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: ائتمام المأموم بالإمام، ١/ ٣٠٨، الرقم: ٤١١، والترمذي في السنن، كتاب: الصلاة عن رسول الله ﷺ، باب: ماجاء إذا صلى الإمام قاعدا فصلوا قعودا، ٢/ ١٩٤، الرقم: ٣٦١، و قال أبو عيسى: هذا حديث حسن صحيح، و أبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: الإمام يصلي من قعود، ١/ ١٦٤، الرقم: ٦٠١، والنسائي في السنن، كتاب: التطبيق، باب: ما يقول المأموم، ٢/ ١٩٥، الرقم: ←

فَرَسٍ فَجُحِشَ، فَصَلَّى لَنَا قَاعِدًا، فَصَلَّيْنَا مَعَهُ قُعُودًا، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ: إِنَّمَا الإِمَامُ (أَوْ إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ) لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَ إِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَ إِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَ إِذَا قَالَ: ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾، فَقُولُوا: ﴿رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ﴾، وَ إِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت انس بن مالک ﷺ روایت کرتے ہیں: حضور نبی اکرم ﷺ گھوڑے سے گر پڑے تو خراش آ گئی، تو آپ ﷺ نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ بیٹھ کر نماز پڑھی، پھر فارغ ہوئے تو فرمایا: امام اسی لئے بنایا جاتا ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب رکوع کرے تو رکوع کرو، جب سر اٹھائے تو سر اٹھاؤ اور جب وہ ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾ کہے تو تم ﴿رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ﴾ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو۔''

٣۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: أَقِيْمُوا الرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ، فَوَاللهِ إِنِّي لَأَرَاکُمْ مِنْ بَعْدِي (وَرُبَّمَا قَالَ: مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي) إِذَا رَکَعْتُمْ وَ سَجَدْتُمْ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

......١٠٦١، و ابن ماجة في السنن، كتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: ماجاء في إنما جعل الإمام ليؤتم به، ١/ ٣٩٣، الرقم: ١٢٣٨، والشافعي في المسند، ١/ ٥٨، و أحمد بن حنبل في المسند، ٣/ ١١٠، الرقم: ١٢٠٩٥، و ابن حبان في الصحيح، ٥/ ٤٧٧، الرقم: ٢١١٣.

الحديث رقم ٣: أخرجه البخارى فى الصحيح، كتاب: صفة الصلوة، باب: الخشوع فى الصلاة، ١/ ٢٥٩، الرقم: ٧٠٩، و مسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: الأمر بتحسين الصلاة و إتمامها والخشوع فيها، ١/ ٣١٩، الرقم: ٤٢٥، و أحمد بن حنبل في المسند، ٣/ ١٣٠، الرقم: ١٢٣٤٣.

''حضرت انس بن مالک ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجدے پورے کیا کرو، خدا کی قسم میں تمہیں اپنے بعد بھی دیکھتا ہوں (اور کبھی فرمایا: کہ پیٹھ پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں) جب تم رکوع اور سجدے کرتے ہو۔''

٤۔ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ﷺ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُوْنَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ. وَ قَالَ أَبُو حَازِمٍ: لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا يَنْمِي ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ مَالِكٌ.

''حضرت سہل بن سعد ﷺ نے فرمایا: لوگوں سے کہا جاتا تھا کہ نمازی حالت نماز میں اپنے دائیں ہاتھ کو اپنی بائیں کلائی پر رکھے۔ ابوحازم نے فرمایا کہ مجھے تو یہی معلوم ہے کہ حضرت سہل اس بات کو حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف منسوب کرتے تھے۔''

٥۔ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ ﷺ قَالَ: صَلَّى مَعَ عَلِيٍّ ﷺ بِالْبَصْرَةِ، فَقَالَ: ذَكَّرَنَا هٰذَا الرَّجُلُ صَلَاةً، كُنَّا نُصَلِّيْهَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَ كُلَّمَا وَضَعَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

''حضرت عمران بن حصین ﷺ نے فرمایا: اُنہوں نے حضرت علی ﷺ کے ساتھ بصرہ میں نماز پڑھی تو فرمایا: اُنہوں نے ہمیں وہ نماز یاد کروا دی جو ہم رسول اللہ ﷺ کے

الحديث رقم ٤: أخرجه البخاری فی الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: وضع اليمنى على اليسرى فی الصلوة، ١/ ٢٥٩، الرقم: ٧٠٧ و مالك في الموطأ، ١/ ١٥٩، الرقم: ٣٧٦، و أبو عوانة في المسند، ١/ ٤٢٩، الرقم: ١٥٩٧، والطبراني في المعجم الكبير، ٦/ ١٤٠، الرقم: ٥٧٧٢۔

الحديث رقم ٥: أخرجه البخاری فی الصحيح، كتاب: الأذان، باب: إتمام التكبير فی الركوع، ١/ ٢٧١، الرقم: ٧٥١، والبزار في المسند، ٩/ ٢٦، الرقم: ٣٥٣٢، والبيهقي في السنن الكبرى، ٢/ ٦٨، الرقم: ٢٣٢٦۔

ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ بتایا کہ آپ جب بھی اُٹھتے اور جھکتے تو تکبیر کہا کرتے تھے۔‘‘

٦۔ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ، فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَ رَفَعَ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

’’حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ ﷺ انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے وہ جب بھی جھکتے اور اٹھتے تو تکبیر کہتے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: میری نماز تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے۔‘‘

٧۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَ أَبَا بَكْرٍ وَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانُوا يَفْتَتِحُوْنَ الصَّلَاةَ: بِ ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

الحديث رقم ٦: أخرجه البخاری فی الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: إتمام التكبير فی الركوع، ١/ ٢٧٢، الرقم: ٧٥٢، و مسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: إثبات التكبير في كل خفض و رفع في الصلاة، ١/ ٢٩٣، الرقم: ٣٩٢، والنسائي في السنن، كتاب: التطبيق، باب: التكبير للنهوض، ٢/ ٢٣٥، الرقم: ١١٥٥، والشافعي في المسند، ١/ ٣٨، و أحمد بن حنبل في المسند، ٢/ ٢٣٦، الرقم: ٧٢١٩، و مالك في الموطأ، ١/ ٧٦، الرقم: ١٦٦، والطحاوي في شرح معاني الآثار، ١/ ٢٢١، و ابن الجارود في المنتقى، ١/ ٥٧، الرقم: ١٩١، و ابن حبان في الصحيح، ٥/ ٦٢، الرقم: ١٧٦٦۔

الحديث رقم ٧: أخرجه البخاری فی الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: ما يقول بعد التكبير، ١/ ٢٥٩، الرقم: ٧١٠، والشافعي في السنن المأثورة، ١/ ١٣٥۔١٣٨۔

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر (اور ایک روایت کے مطابق: حضرت عثمان) رضی اللہ عنہم نماز کو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔''

۸۔ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، وَ أَبِي بَكْرٍ، وَ عُمَرَ، وَ عُثْمَانَ، فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾. رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: میں نے حضور نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم کی اقتداء میں نماز پڑھی، مگر میں نے ان میں سے کسی کو ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ پڑھتے نہ سنا۔''

الحديث رقم ۸: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: حجة من قال لا يجهر بالبسملة، ۱/ ۲۹۹، الرقم: ۳۹۹، والنسائي فى السنن، كتاب: الإفتتاح، باب: ترك الجهر بنسم الله الرحمن الرحيم، ۲/ ۹۹، الرقم: ۹۰۷، والنسائي فى السنن الكبرى، ۱/ ۳۱۵، الرقم: ۹۷۹، و ابن حبان فى الصحيح، ۵/ ۱۰۳، الرقم: ۱۷۹۹، و ابن خزيمة فى الصحيح، ۱/ ۲۴۹، ۲۵۰، الرقم: ۴۹۵-۴۹۷، و أحمد بن حنبل فى المسند، ۳/ ۱۷۶، ۲۷۵، ۲۷۸، و ابن أبي شيبة فى المصنف ۱/ ۳۶۰، الرقم: ۴۱۴۴، والدارقطني فى السنن، ۱/ ۳۱۴، ۳۱۵، و أبو عوانة فى المسند، ۱/ ۴۴۸، الرقم: ۱۶۵۶، و ابن الجعد فى المسند، ۱/ ۱۴۶، ۲۹۳، الرقم: ۹۲۲، ۱۹۸۶، و عبد بن حميد فى المسند، ۱/ ۳۵۹، الرقم: ۱۱۹۱، والبيهقي فى السنن الكبرى، ۲/ ۵۱، الرقم: ۲۲۴۳، والطحاوي فى شرح معاني الآثار، ۱/ ۲۶۱، الرقم: ۱۱۶۶.

٩۔ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ﷺ، قَالَ: سَمِعَنِي أَبِي وَ أَنَا فِي الصَّلَاةِ، أَقُولُ: ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾، فَقَالَ لِي: أَي بُنَيَّ! مُحْدَثٌ إِيَّاكَ وَالْحَدَثَ، قَالَ: وَلَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ كَانَ أَبْغَضَ إِلَيْهِ الحَدَثُ فِي الإِسْلَامِ يَعْنِي: مِنْهُ. قَالَ: وَ قَدْ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ. وَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ، وَ مَعَ عُمَرَ، وَ مَعَ عُثْمَانَ، فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُوْلُهَا، فَلَا تَقُلْهَا، إِذَا أَنْتَ صَلَّيْتَ، فَقُلْ: ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ [الفاتحة: ١]. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

وَ قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَدِيْثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ حَدِيْثٌ حَسَنٌ وَ الْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ مِنْهُمْ: أَبُو بَكْرٍ، وَ عُمَرُ، وَ عُثْمَانُ، وَ عَلِيٌّ، وَ غَيْرُهُمْ ﷺ، وَ مَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِيْنَ. وَبِهِ يَقُوْلُ: سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَ ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَ أَحْمَدُ وَ إِسْحَاقُ: لَا يَرَوْنَ أَنْ يَجْهَرَ. بِـ ﴿ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ قَالُوْا: وَ يَقُوْلُهَا فِي نَفْسِهِ.

’’حضرت عبد اللہ بن مغفل ﷺ فرماتے ہیں میرے والد نے مجھے نماز میں ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا: اے بیٹے! یہ بدعت ہے بدعت سے بچو نیز فرمایا: میں نے صحابہ کرام ﷺ کو اس سے زیادہ کسی اور بدعت کو اتنا ناپسند کرتے ہوئے نہیں دیکھا اور یہ بھی کہا کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر

الحديث رقم ٩: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: الصلاة عن رسول الله ﷺ، باب: ما جاء في ترك الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم، ٢/١٢، الرقم: ٢٤٤، و ابن قدامة في المغني، ١/٢٨٤.

صدیق، حضرت عمر اور حضرت عثمان ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی لیکن ان میں سے کسی کو یہ ﴿بِسْمِ اللهِ﴾ جہراً کہتے ہوئے نہیں سنا لہٰذا تم بھی بلند آواز سے نہ کہو اور جب نماز پڑھو تو صرف ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ سے (قرأت) شروع کرو۔

''امام ترمذی فرماتے ہیں: عبد اللہ بن مغفل کی حدیث حسن ہے اور اکثر اصحاب رسول جن میں حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی ﷺ اور ان کے علاوہ صحابہ کرام شامل ہیں اور تابعین کا بھی اسی پر عمل ہے۔ سفیان ثوری، ابن مبارک، احمد اور اسحٰق ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ﴾ کو اونچی آواز سے پڑھنا جائز نہیں قرار دیتے بلکہ فرماتے ہیں: آہستہ پڑھنی چاہیے۔''

۱۰۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ﷺ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، وَ خَلْفَ عُمَرَ رضي الله عنهما، فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِّنْهُمْ قَرَأَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ. رَوَاهُ أَبُو حَنِيْفَةَ وَالنَّسَائِيُّ.

''حضرت عبد اللہ بن مغفل ﷺ سے روایت ہے: میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کے پیچھے اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی اور کسی کو بھی (بلند آواز سے) ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھتے ہوئے نہ سنا۔''

۱۱۔ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَ خَلْفَ أَبِي

الحديث رقم ۱۰: أخرجه الخوارزمي في جامع المسانيد للإمام أبي حنيفة ۱/۳۱۸، ۳۲۳، والنسائي في السنن، كتاب: الإفتتاح، باب: ترك الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم، ۲/۹۹، الرقم: ۹۰۸، والنسائي في السنن الكبرى، ۱/۳۱۵، الرقم: ۹۸۰، و أحمد بن حنبل في المسند، ٥/٥٤، ٥٥، والطحاوي في شرح معاني الآثار، ۱/۲٦۰، ۲٦۱، الرقم: ۱۱٦۱، و البيهقي في السنن الكبرى، ۲/٥۲، الرقم: ۲۲٤۸۔

الحديث رقم ۱۱: أخرجه الخوارزمي في جامع المسانيد للإمام أبي ←

بَكْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ ﷺ، وَ كَانُوْا لَا يَجْهَرُوْنَ بِ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ﴾. رَوَاهُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ وَأَحْمَدُ.

''حضرت انس ﷺ بیان کرتے ہیں: میں نے حضور نبی اکرم ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان ﷺ کی اِقتداء میں نماز پڑھی، یہ تمام حضرات ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ﴾ بلند آواز سے نہیں پڑھتے تھے۔''

١٢۔ عَنْ أَبِي وَائِلٍ: أَنَّ عَلِيًّا وَ عَمَّارًا رضي الله عنهما كَانَا لَا يَجْهَرَانِ بِ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ﴾. رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

''حضرت ابو وائل ﷺ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عمار رضی اللہ عنہما (نماز میں) ﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾ پڑھتے وقت آواز بلند نہیں کرتے تھے۔''

١٣۔ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ النَّخَعِيُّ: جَهْرُ الإِمَامِ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ﴾ بِدْعَةٌ. رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

''حضرت ابراہیم نخعی ﷺ روایت کرتے ہیں: امام کا بلند آواز سے ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھنا بدعت ہے۔''

.... حنيفة، ١/٣٢٢ و أحمد بن حنبل فی المسند، ٣/١٧٩، ٢٧٥، و ابن حبان فی الصحیح، ٥/١٠٥، الرقم: ١٨٠٢، و ابن الجعد فی المسند، ١/١٤٦، الرقم: ٩٢٣، والبيهقی فی السنن الكبرى، ٢/٥٢، الرقم: ٢٢٤٩، والطحاوی فی شرح معانی الآثار، ١/٢٦٢، الرقم: ١١٦٧۔

الحديث رقم ١٢: أخرجه ابن أبی شيبة فی المصنف، ١/٣٦١، الرقم: ٤١٤٩.

الحديث رقم ١٣: أخرجه ابن أبی شيبة فی المصنف، ١/٣٦٠، الرقم: ٤١٣٨.

فَصْلٌ فِي عَدَمِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ

﴿تکبیرِ اُولیٰ کے علاوہ نماز میں رفع یدین نہ کرنے کا بیان﴾

١٤۔ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ قَالَ: صَلَّى مَعَ عَلِيٍّ ﷺ بِالْبَصْرَةِ، فَقَالَ: ذَكَّرَنَا هَذَا الرَّجُلُ صَلَاةً، كُنَّا نُصَلِّيهَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ، فَذَكَرَ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَ كُلَّمَا وَضَعَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

''حضرت عمران بن حصین ﷺ نے فرمایا: انہوں نے حضرت علی ﷺ کے ساتھ بصرہ میں نماز پڑھی تو انہوں نے ہمیں وہ نماز یاد کروا دی جو ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ آپ ﷺ جب بھی اٹھتے اور جھکتے تو تکبیر کہا کرتے تھے۔''

١٥۔ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ، فَيُكَبِّرُ

الحديث رقم ١٤: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: إتمام التكبير في الركوع، ١/٢٧١، الرقم: ٧٥١، والبيهقي في السنن الكبرى، ٢/٧٨، الرقم: ٢٣٢٦، والبزار في المسند، ٩/٢٦، الرقم: ٣٥٣٢.

الحديث رقم ١٥: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: إتمام التكبير في الركوع، ١/٢٧٢، الرقم: ٧٥٢، و مسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: إثبات التكبير في كل خفض و رفع في الصلاة، ١/٢٩٣، الرقم: ٣٩٢. والنسائي في السنن، كتاب: التطبيق، باب: التكبير للنهوض، ٢: ٢٣٥، الرقم: ١١٥٥، و أحمد بن حنبل في المسند، ٢/٢٣٦، الرقم: ٧٢١٩، و مالك في الموطأ، ١/٧٦، الرقم: ١٦٦، والطحاوي في شرح معاني الآثار، ١/٢٢١.

كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ، فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ: إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت ابو سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ ﷺ انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے، وہ جب بھی جھکتے اور اٹھتے تو تکبیر کہتے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تم میں سے میری نماز رسول اللہ ﷺ کی نماز سے زیادہ مشابہت رکھتی ہے۔''

١٦۔ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ﷺ، أَنَا وَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ، وَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ، وَ إِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، أَخَذَ بِيَدِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَقَالَ: قَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ ﷺ، أَوْ قَالَ: لَقَدْ صَلَّى بِنَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ ﷺ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت مطرف بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں: میں نے اور حضرت عمران بن حصین نے حضرت علی بن ابی طالب ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی جب انہوں نے سجدہ کیا تو تکبیر کہی جب سر اٹھایا تو تکبیر کہی اور جب دو رکعتوں سے اٹھے تو تکبیر کہی۔ جب نماز مکمل ہو گئی تو حضرت عمران بن حصین ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: انہوں نے مجھے محمد مصطفیٰ ﷺ کی نماز یاد کرا دی ہے۔ (یا فرمایا:) انہوں نے مجھے محمد مصطفیٰ ﷺ کی نماز جیسی نماز پڑھائی ہے۔''

الحديث رقم ١٦: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: إتمام التكبير في السجود، ١/ ٢٧٢، الرقم: ٧٥٣، و مسلم في الصحيح، كتاب الصلاة، باب: إثبات التكبير في كل خفض و رفع في الصلاة، ١/ ٢٩٥، الرقم: ٣٩٣، و أحمد بن حنبل في المسند، ٤/ ٤٤٤.

١٧۔ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُولُ: ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾. حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ: ثُمَّ يَقُولُ وَ هُوَ قَائِمٌ: ﴿رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ﴾. قَالَ عَبْدُ اللهِ: ﴿وَلَکَ الْحَمْدُ﴾. ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَفْعَلُ ذٰلِکَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا، وَ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ،

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت ابو بکر بن عبد الرحمٰن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو کھڑے ہوتے وقت تکبیر کہتے۔ پھر رکوع کرتے وقت تکبیر کہتے پھر ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾ کہتے جب کہ رکوع سے اپنی پشت مبارک کو سیدھا کرتے پھر سیدھے کھڑے ہوکر ﴿رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ﴾ کہتے۔ پھر جھکتے وقت تکبیر کہتے۔ پھر سر اٹھاتے وقت تکبیر کہتے۔ پھر سجدہ کرتے وقت تکبیر کہتے پھر سجدے سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کہتے۔ پھر ساری نماز میں اسی طرح کرتے یہاں تک کہ پوری ہوجاتی اور جب دو رکعتوں کے آخر میں بیٹھنے کے بعد کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔''

١٨۔ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رضي الله عنه كَانَ يُكَبِّرُ فِي

الحديث رقم ١٧: أخرجه البخارى فى الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: التكبير إذا قام من السجود، ١/ ٢٧٢، الرقم: ٧٥٦، و مسلم فى الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: إثبات التكبير فى كل خفض و رفع فى الصلاة، ١/ ٢٩٣، الرقم: ٣٩٢.

الحديث رقم ١٨: أخرجه البخارى فى الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: يهوي بالتكبير حين يسجد، ١/ ٢٧٦، الرقم: ٧٧٠، و أبو داود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: تمام التكبير، ١/ ٢٢١، الرقم: ٨٣٦.

كُلِّ صَلَاةٍ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ وَ غَيْرِهَا، فِي رَمَضَانَ وَ غَيْرِهِ، فَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُولُ: ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾، ثُمَّ يَقُولُ: ﴿رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ﴾، قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ، ثُمَّ يَقُولُ: ﴿اللهُ أَكْبَرُ﴾، حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الْجُلُوسِ فِي الإِثْنَتَيْنِ، وَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، حَتَّى يَفْرُغَ مِنَ الصَّلَاةِ، ثُمَّ يَقُولُ حِينَ يَنْصَرِفُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ، إِنْ كَانَتْ هٰذِهِ لَصَلَاتَهُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

''ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہر نماز میں تکبیر کہتے خواہ وہ فرض ہوتی یا دوسری، ماہِ رمضان میں ہوتی یا اس کے علاوہ جب کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے۔ پھر ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾ کہتے۔ پھر سجدہ کرنے سے پہلے ﴿رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ﴾ کہتے۔ پھر جب سجدے کے لئے جھکتے تو ﴿اللهُ أَكْبَرُ﴾ کہتے۔ پھر جب سجدے سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے، پھر جب (دوسرا) سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے، پھر جب سجدے سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے، پھر جب دوسری رکعت کے قعدہ سے اٹھتے تو تکبیر کہتے، اور ہر رکعت میں ایسا ہی کرتے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے پھر فارغ ہونے پر فرماتے: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم سب میں سے میری نماز رسول اللہ ﷺ کی نماز کے ساتھ زیادہ مشابہت رکھتی ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے تادمِ وصال اسی طریقہ پر نماز ادا کی۔''

١٩۔ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ: أَنَّ مَالِكَ ابْنَ الْحُوَيْرِثِ رضی اللہ عنہ قَالَ لِأَصْحَابِهِ:

الحديث رقم ١٩: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: المكث بين السجدتين إتمام التكبير في الركوع، ١/ ٢٨٢، الرقم: ٧٨٥.

أَلَا أُنَبِّئُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ؟ قَالَ: وَ ذَاكَ فِي غَيْرِ حِينِ صَلَاةٍ، فَقَامَ، ثُمَّ رَكَعَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَامَ هُنَيَّةً، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ هُنَيَّةً، فَصَلَّى صَلَاةَ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ شَيْخِنَا هَذَا. قَالَ أَيُّوبُ: كَانَ يَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ أَرَهُمْ يَفْعَلُونَهُ، كَانَ يَقْعُدُ فِي الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ. قَالَ: فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ، فَقَالَ: لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى أَهْلِيكُمْ، صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا، صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَلْيُؤَذِّنْ أَحَدُكُمْ، وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

''حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ بتاؤں؟ اور یہ نماز کے معینہ اوقات کے علاوہ کی بات ہے۔ سو انہوں نے قیام کیا، پھر رکوع کیا تو تکبیر کہی پھر سر اٹھایا تو تھوڑی دیر کھڑے رہے۔ پھر سجدہ کیا، پھر تھوڑی دیر سر اٹھائے رکھا پھر سجدہ کیا۔ پھر تھوڑی دیر سر اٹھائے رکھا۔ انہوں نے ہمارے ان بزرگ حضرت عمرو بن سلمہ کی طرح نماز پڑھی۔ ایوب کا بیان ہے وہ ایک کام ایسا کرتے جو میں نے کسی کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ وہ دوسری اور چوتھی رکعت میں بیٹھا کرتے تھے۔ فرمایا: ہم حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ کے پاس ٹھہرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے گھر والوں کے پاس واپس جاؤ تو فلاں نماز فلاں وقت میں پڑھنا۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک اذان کہے اور جو بڑا ہو وہ تمہاری امامت کرے۔''

۲۰۔ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ: أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ

الحديث رقم ٢٠: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب: التطبيق، باب: من لم يذكر الرفع عند الركوع، ١/٢٨٦، الرقم: ٧٤٨، والترمذي في السنن، كتاب: الصلاة عن رسول الله ﷺ، باب: رفع اليدين عند ←

صَلَاةَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ؟ قَالَ: فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرمِذِيُّ، وَالنَّسَائِيُّ وَ زَادَ: ثُمَّ لَمْ يُعِدْ.

وَقَالَ أَبُو عِيْسَى: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ.

''حضرت علقمہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اکرم ﷺ کی نماز نہ پڑھاؤں؟ راوی کہتے ہیں: پھر اُنہوں نے نماز پڑھائی اور ایک مرتبہ کے سوا اپنے ہاتھ نہ اٹھائے۔'' امام نسائی کی بیان کردہ روایت میں ہے: ''پھر انہوں نے ہاتھ نہ اٹھائے۔''

۲۱۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَ خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو وَ أَبُو حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ، قَالُوا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِإِسْنَادِهِ بِهٰذَا، قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ، وَ قَالَ بَعْضُهُمْ: مَرَّةً وَاحِدَةً. رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ.

''حسن بن علی، معاویہ، خالد بن عمرو اور ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سفیان نے اپنی سند کے ساتھ ہم سے حدیث بیان کی (کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے) پہلی دفعہ ہی ہاتھ اٹھائے، اور بعض نے کہا: ایک ہی مرتبہ ہاتھ اٹھائے۔''

۲۲۔ عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ

...... الركوع، ۱/ ۲۹۷، الرقم: ۲۵۷، والنسائي في السنن، كتاب: الإفتتاح، باب: ترك ذلك، ۲/ ۱۳۱، الرقم: ۱۰۲۶، و في السنن الكبرى، ۱/ ۲۲۱، ۳۵۱، الرقم: ٦٤٥، ۱۰۹۹، و أحمد بن حنبل في المسند، ۱/ ۳۸۸، ٤٤١، و ابن أبي شيبة في المصنف، ۱/ ۲۱۳، الرقم: ۲٤٤١.

الحديث رقم ۲۱: أخرجه أبوداود في السنن، كتاب: التطبيق، باب: من لم يذكر الرفع عند الركوع، ۱/ ۲۸٦، الرقم: ۷٤۹.

الحديث رقم ۲۲: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: من لم يذكر الرفع عند الركوع، ۱/ ۲۸۷، الرقم: ۷۵۰، و عبد الرزاق في ←

يَدَيْهِ إِلَى قَرِيْبٍ مِنْ أُذُنَيْهِ ثُمَّ لَا يَعُوْدُ. رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ.

''حضرت براء بن عازب ﷺ روایت کرتے ہیں: حضور نبی اکرم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے، اور پھر ایسا نہ کرتے۔''

٢٣ـ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ التَّكْبِيْرِ، ثُمَّ لَا يَعُوْدُ إِلَى شَيءٍ مِنْ ذٰلِكَ. وَ يَأْثِرُ ذٰلِكَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ. رَوَاهُ أَبُو حَنِيْفَةَ.

''حضرت اسود روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود ﷺ صرف تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اُٹھاتے تھے، پھر نماز میں کسی اور جگہ ہاتھ نہ اٹھاتے؛ اور یہ عمل حضور نبی اکرم ﷺ سے نقل کیا کرتے۔''

٢٤ـ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَ أَبِي بَكْرٍ وَ عُمَرَ رضي الله عنهما، فَلَمْ يَرْفَعُوْا أَيْدِيَهِم إِلَّا عِنْدَ اسْتِفْتَاحِ الصَّلَاةِ. رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ.

''حضرت عبداللہ بن مسعود ﷺ روایت کرتے ہیں: میں نے حضور نبی اکرم ﷺ اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی، یہ سب حضرات صرف نماز کے شروع میں ہی اپنے ہاتھ بلند کرتے تھے۔''

المصنف، ٢/ ٧٠، الرقم: ٢٥٣٠، و ابن أبي شيبة في المصنف، ١/ ٢١٣، الرقم: ٢٤٤٠، و الدارقطني في السنن، ١/ ٢٩٣، و الطحاوي في شرح معاني الآثار، ١/ ٢٥٣، الرقم: ١١٣١.

الحديث رقم ٢٣: أخرجه الخوارزمي في جامع المسانيد، ١/ ٣٥٥.

الحديث رقم ٢٤: أخرجه الدارقطني في السنن، ١/ ٢٩٥، و أبو يعلى في المسند، ٨/ ٤٥٣، الرقم: ٥٠٣٩، و البيهقي في السنن الكبرى، ٢/ ٧٩، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ٢/ ١٠١.

۲۵۔ عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا، وَ قَالَ بَعْضُهُمْ: حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَ بَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، لَا يَرْفَعُهُمَا، وَ قَالَ بَعْضُهُمْ: وَ لَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ. رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ.

''حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے نماز شروع کرتے وقت اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا، اور جب آپ ﷺ رکوع کرنا چاہتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے، اور بعض نے کہا دونوں سجدوں کے درمیان (ہاتھ) نہیں اٹھاتے تھے۔''

۲۶۔ عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ، ثُمَّ لَا يَعُودُ. رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ.

''حضرت اسود بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب ﷺ کو نماز ادا کرتے دیکھا ہے۔ آپ ﷺ تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ اٹھاتے، پھر (بقیہ نماز میں ہاتھ) نہیں اٹھاتے تھے۔''

۲۷۔ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيًّا ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ لَا يَعُودُ. رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

''عاصم بن کلیب اپنے والد کلیب سے روایت کرتے ہیں: حضرت علی ﷺ صرف تکبیر تحریمہ میں ہی ہاتھوں کو اٹھاتے تھے پھر دورانِ نماز میں نہیں اٹھاتے تھے۔''

الحديث رقم ۲۵: أبو عوانة في المسند، ۱/ ٤۲۳، الرقم: ۱۵۷۲۔

الحديث رقم ۲٦: أخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار، ۱/ ۲۹٤، الرقم: ۱۳۲۹۔

الحديث رقم ۲۷: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، ۱/ ۲۱۳، الرقم: ۲٤٤٤۔

فَصْلٌ فِي تَرْكِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ

﴿إمام کے پیچھے قراءت نہ کرنے کا بیان﴾

۲۸۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ صَلَّى خَلْفَ الإِمَامِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ الإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ. رَوَاهُ أَبُوْحَنِيْفَةَ.

''حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جوشخص امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کا پڑھنا ہی اس کا پڑھنا ہے۔''

۲۹۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما قَالَ: صَلَّى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِالنَّاسِ، فَقَرَأَ رَجُلٌ خَلْفَهُ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ: أَيُّكُمْ قَرَأَ خَلْفِي؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ! فَقَالَ ﷺ: مَنْ صَلَّى خَلْفَ الإِمَامِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ الإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ. رَوَاهُ أَبُوْحَنِيْفَةَ.

''حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، تو ایک شخص نے حضور نبی اکرم ﷺ کے پیچھے قراءت کی۔ آپ ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا: تم میں سے کس نے میرے پیچھے قراءت کی تھی؟

الحديث رقم ۲۸: أخرجه الخوارزمي في جامع المسانيد، ۱/۳۳۱، والإمام محمد في الموطأ، باب: القراءة في الصلاة خلف الإمام ۱/۹۶، و عبد بن جميد في المسند، ۱/۳۲۰، الرقم: ۱۰۵۰، و الطبراني في المعجم الأوسط، ۸/۴۳، الرقم: ۷۹۰۳، و البيهقي في السنن الكبرى، ۲/۱۶۰۔

الحديث رقم ۲۹: أخرجه الحصكفي في مسند الإمام الأعظم : ۶۱۔

(لوگ حضور نبی اکرم ﷺ کی ناراضگی کے ڈر سے خاموش رہے، یہاں تک کہ) تین بار آپ ﷺ نے بتکرار یہی استفسار فرمایا۔ آخر ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو امام کے پیچھے ہو تو امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہے۔''

۳۰۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَإِذَا قَالَ ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾ فَقُوْلُوْا: ﴿رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ﴾، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا، فَصَلُّوْا جُلُوْسًا أَجْمَعُوْنَ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو۔ جب رکوع کرے تو تم رکوع کرو، جب ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾ کہے تو تم ﴿رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ﴾ کہو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر پڑھو۔''

۳۱۔ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رضي الله عنه عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ

الحديث رقم ۳۰: أخرجه البخاری فی الصحيح، کتاب: صفة الصلاة، باب: إيجاب التکبير و افتتاح الصلاة، ۱/ ۲۵۷، الرقم: ۷۰۱، و مسلم في الصحيح، کتاب: الصلاة، باب: إئتمام المأموم مع الإمام، ۱/ ۳۰۹، الرقم: ۴۱۴، و أبوداود في السنن، کتاب: الصلاة، باب: الإمام يصلي من قعود، ۱/ ۱۶۴، الرقم: ۶۰۲، و ابن ماجة في السنن، کتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: إذا قرأ الإمام فأنصتوا، ۱/ ۲۷۶، الرقم: ۸۴۶، و أحمد بن حنبل في المسند، ۲/ ۳۴۱، الرقم: ۸۴۸۳، و الدارمي في السنن، ۱/ ۳۴۳، الرقم: ۱۳۱۱۔

الحديث رقم ۳۱: أخرجه مسلم فی الصحيح، کتاب: المساجد و مواضع ←

الإِمَامِ، فَقَالَ: لَا قِرَاءَةَ مَعَ الإِمَامِ فِي شَيْءٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

”عطاء بن یسار روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت زید بن ثابت ﷺ سے امام کے ساتھ قراءت کے متعلق سوال کیا تو حضرت زید بن ثابت ﷺ نے جواب دیا: امام کے ساتھ کسی چیز میں قراءت نہیں۔“

۳۲۔ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ ﷺ صَلَاةً. فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أُقِرَّتِ الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ. قَالَ: فَلَمَّا قَضَى أَبُو مُوسَى الصَّلَاةَ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: فَأَرَمَّ الْقَوْمُ. ثُمَّ قَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَ كَذَا؟ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ. فَقَالَ: لَعَلَّكَ يَاحِطَّانُ قُلْتَهَا؟ قَالَ: مَا قُلْتُهَا. وَلَقَدْ رَهِبْتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا قُلْتُهَا. وَلَمْ أُرِدْ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ. فَقَالَ أَبُو مُوسَى: أَمَا تَعْلَمُونَ كَيْفَ تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ؟ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا

--------- الصلاة، باب: سجود التلاوة، ١/ ٤٠٦، الرقم: ٥٧٧، والنسائي فى السنن، كتاب: الإفتتاح، باب: ترك السجود فى النجم، ٢/ ١٦٠، الرقم: ٩٦٠، والنسائي فى السنن الكبرى، ١/ ٣٣١، الرقم: ١٠٣٢، و أبو عوانة فى المسند، ١/ ٥٢٢، الرقم: ١٩٥١، والبيهقى فى السنن الكبرى، ٢/ ١٦٣، الرقم: ٢٧٣٨۔

الحديث رقم ٣٢: أخرجه مسلم فى الصحيح، كتاب الصلاة، باب: التشهد فى الصلاة، ١/ ٣٠٣، ٣٠٤، الرقم: ٤٠٤، و ابن حبان في الصحيح، ٥/ ٥٤١، الرقم: ٢١٦٧، و الدارمى فى السنن، ١/ ٣٦٣، الرقم: ١٣٥٨۔

صَلَاتَنَا. فَقَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ. ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ. فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا. وَإِذَا قَالَ: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾. فَقُولُوا: ﴿آمِيْنَ﴾. يُجِبْكُمُ اللهُ. فَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: تِلْكَ بِتِلْكَ. وَإِذَا قَالَ: ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾. فَقُوْلُوا: ﴿اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ﴾. يَسْمَعُ اللهُ لَكُمْ. فَإِنَّ اللهَ ﷻ قَالَ: عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ ﷺ: ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾. وَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا. فَإِنَّ الإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ. وَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ: ﴿التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ. السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ. السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ. أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ﴾. رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

''حضرت حطّان بن عبداللہ رقاشی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو موسیٰ اشعری ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، جب وہ قعدہ کے قریب تھے تو ایک شخص نے کہا یہ نماز نیکی اور پاکیزگی کے ساتھ پڑھی گئی ہے، جب وہ نماز سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے مڑ کر دیکھا اور پوچھا تم میں سے کس نے یہ بات کی تھی؟ سب خاموش رہے، انھوں نے پھر دوبارہ پوچھا کہ تم میں سے کس نے یہ بات کہی تھی؟ سب خاموش رہے، کہ آپ میری پٹائی کریں گے (یا ناراض ہوں گے) اس موقع پر حضرت موسیٰ نے مجھ سے کہا: اے حطّان! شاید تم نے یہ کلمہ کہا ہے؟ میں نے کہا: میں نے نہیں کہا، مجھے تو آپ کا ڈر تھا، پھر

لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: میں نے یہ کلمہ کہا تھا اور میری نیت سوائے بھلائی کے اور کچھ نہ تھی، حضرت ابو موسیٰ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے نماز میں کیا کہنا چاہیے؟ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور ہمیں نماز کا مکمل طریقہ بتلا دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنے لگو تو سب سے پہلے اپنی صفیں درست کرو پھر تم میں سے کوئی شخص امامت کرے جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو۔ جب وہ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾ کہے تو تم آمین کہو، اللہ تعالیٰ تمہاری اس دعا کو قبول فرمائے گا، پھر جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہہ کر رکوع کرو، امام تم سے پہلے رکوع کرے گا اور تم سے پہلے رکوع سے سر اٹھائے گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح تمہارا عمل اس کے مقابلے میں ہو جائے گا اور جب امام ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾ کہے تو تم ﴿اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ﴾ کہو۔ اللہ تعالیٰ تمہارا قول سنتا ہے اور تمہارے نبی کی زبان پر اللہ تعالیٰ نے ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾ جاری کر دیا، پھر جب امام تکبیر کہہ کر سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہہ کر سجدہ کرو، امام تم سے پہلے سجدہ کرے گا اور تم سے پہلے سجدہ سے سر اٹھائے گا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا یہ عمل امام کے مقابلہ میں ہوگا اور جب امام قعدہ میں بیٹھ جائے تو تم سب سے پہلے یہ کلمات ﴿اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ. اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ﴾ پڑھو۔''

٣٣۔ عَنْ قَتَادَةَ ﷺ (مِنَ الزِّيَادَةِ): وَ إِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوْا. (وَ فِي حَدِيْثِ) أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ: وَ إِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوْا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَ قَالَ: هُوَ عِنْدِي صَحِيْحٌ.

الحديث رقم ٣٣: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: التشهد في الصلاة، ١/ ٣٠٤، الرقم: ٤٠٤، والبيهقي في السنن الكبرى، ٢/ ١٥٥، الرقم: ٢٧٠٩۔

''حضرت قتادہ ﷺ سے مروی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں: جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو اور حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے مروی حدیث میں بھی یہ الفاظ ہیں: اور جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔ امام مسلم نے کہا ہے: یہ روایت میرے نزدیک صحیح ہے۔''

۳۴۔ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ: أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما يَقُوْلُ: مَنْ صَلَّى رَكْعَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيْهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ وَرَاءَ الْإِمَامِ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ مَالِكٌ.

وَ قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

''حضرت ابو نعیم وہب بن کیسان سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جس نے کوئی رکعت پڑھی اور اس میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی تو گویا اس نے نماز ہی نہیں پڑھی، سوائے اس کے کہ وہ امام کے پیچھے ہو۔''

۳۵۔ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَرَأَ خَلْفَهُ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: أَيُّكُمْ

الحديث رقم ۳٤: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: الصلاة عن رسول الله ﷺ، باب: ما جاء في ترك القراءة خلف الإمام إذا جهر الإمام بالقراءة، ۱/۳٤٦، ۳٤۷، الرقم: ۳۱۲، ۳۱۳، و مالك في الموطأ، كتاب: الصلاة، باب: ما جاء في القرآن، ۱/۸٤، الرقم: ۱۸۷، و عبدالرزاق في المصنف، ۲/۱۲۱، الرقم: ۲۷٤٥، و ابن أبي شيبة في المصنف، ۱/۳۱۷، الرقم: ۳٦۲۱، والبيهقي في السنن الكبرى، ۲/۱٦۰، الرقم: ۲۷۲٥، والطحاوي في شرح معاني الآثار، ۱/۲۸۲، الرقم: ۱۲٦٥۔

الحديث رقم ۳٥: أخرجه أبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: من رأى القراءة إذا لم يجهر، ۱/۲۱۹، الرقم: ۸۲۸۔

قَرَأَ؟ قَالُوْا: رَجُلٌ، قَالَ: قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ.

''حضرت عمران بن حصین ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ ایک شخص آیا اور اس نے آپ ﷺ کے پیچھے سورت ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَی﴾ پڑھی جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تم میں سے قراءت کس نے کی؟ صحابہ کرام ﷺ نے عرض کیا: ایک آدمی نے۔ فرمایا: میں جان گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔''

٣٦۔ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ فَلَمَّا انْفَتَلَ قَالَ: أَيُّكُمْ قَرَأَ: ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَی﴾؟ فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا. فَقَالَ: عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ.

''حضرت عمران بن حصین ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تم میں سے ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَی﴾ کس نے پڑھا؟ ایک آدمی نے عرض کیا: میں نے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں جان گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔''

٣٧۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ: أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ

الحديث رقم ٣٦: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: من رأى القراءة إذا لم يجهر، ١/ ٢١٩، الرقم: ٨٢٩.

الحديث رقم ٣٧: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: الصلاة عن رسول الله ﷺ، باب: ما جاء في ترك القراءة خلف الإمام إذا جهر الإمام بالقراءة، ١/ ٣٤٤، ٣٤٥، الرقم: ٣١٢، و أبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: من كره القراءة بفاتحة الكتاب إذا جهر الإمام، ١/ ٣١٣، ←

جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَقَالَ: هَلْ قَرَأَ مَعِي أَحَدٌ مِنكُمْ آنِفًا؟ فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ، يَا رَسُوْلَ اللهِ! قَالَ: إِنِّي أَقُوْلُ مَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ. قَالَ: فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنَ الصَّلَوَاتِ بِالْقِرَاءَةِ، حِيْنَ سَمِعُوْا ذٰلِکَ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ.

وَ قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ.

''حضرت ابوہریرہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک جہری نماز سے فارغ ہوکر فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے اب میرے ساتھ قرات کی تھی؟ ایک شخص نے عرض کیا: جی ہاں! یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: میں بھی کہہ رہا تھا کہ کیا ہوگیا ہے کہ مجھ سے قرآن میں جھگڑا کیا جا رہا ہے راوی بیان کرتے ہیں کہ یہ سننے کے بعد صحابہ کرام ﷺ حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جہری نمازوں میں قراءت سے رک گئے تھے۔''

٣٨۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّمَا جُعِلَ

الرقم: ٨٢٦، والنسائي فی السنن، کتاب: الإفتتاح، باب: ترک القراءة خلف الإمام فيما جهر به، ٢/ ١٠٣، الرقم: ٩١٩، و ابن ماجة فی السنن، کتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: إذا قرأ الإمام فأنصتوا، ١/ ٤٥٩، الرقم: ٨٤٨، و مالک في الموطأ، کتاب: الصلاة، باب: ترک القراءة خلف الإمام فيما الرجعة فيه، ١/ ٨٦، الرقم: ١٩٣، و أحمد بن حنبل في المسند، ٢/ ٢٤٠، ٢٨٤، ٢٨٥، ٣٠١، ٤٨٧، و الطحاوي في شرح معاني الآثار، ١/ ٢٨٠، ٢٨١، الرقم: ١٢٥٥۔

الحديث رقم ٣٨: أخرجه ابن ماجة فی السنن، کتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: إذا قرأ الإمام فأنصتوا، ١/ ٤٥٨، الرقم: ٨٤٦، و أبو داود فی السنن، کتاب: الصلاة، باب: الإمام يصلی من قعود، ←

الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَ إِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ.

هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

''حضرت ابو ہریرہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: امام اسی لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم لوگ بھی اللہ اکبر کہو، اور جب قراءت کرے تو چپ رہو۔''

٣٩۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَ إِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا، وَ إِذَا قَالَ: ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾ فَقُوْلُوا: ﴿اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ﴾. رَوَاهُ النَّسَائِيُّ.

''حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: امام اسی لئے بنایا جاتا ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو اور جب وہ ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾ کہے تو تم ﴿اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ﴾ کہو۔''

٤٠۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ

.... ١/ ٢٣٧، الرقم: ٦٠٤، والنسائی فی السنن الکبری، ١/ ٣٢٠، الرقم: ٩٩٣، و أحمد بن حنبل فی المسند، ٢/ ٣٧٦، ٤٢٠، و ابن أبی شیبة فی المصنف، ١/ ٣٣١، الرقم: ٣٧٩٩، ٢/ ١١٥، الرقم: ٧١٣٧، والطحاوی فی شرح معانی الآثار، ١/ ٢٨١، الرقم: ١٢٥٧۔

الحدیث رقم ٣٩: أخرجه النسائی فی السنن، کتاب: الإفتتاح، باب: تأویل قوله ﷻ: و إذا قرئ القرآن فاستمعوا له و أنصتوا له لعلکم ترحمون، ٢/ ١٤١، الرقم: ٩٢١۔

الحدیث رقم ٤٠: أخرجه النسائی فی السنن، کتاب: الإفتتاح، باب: قراءة أم القرآن خلف الإمام فیما جهر به الإمام، ٢/ ١٤٠، الرقم: ٩١٩۔

فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ. فَقَالَ: هَلْ قَرَأَ مَعِيَ اَحَدُكُمْ انِفًا؟ قَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللهِ! قَالَ: إِنِّي أَقُوْلُ مَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ، فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلَاةِ حِيْنَ سَمِعُوْا ذٰلِکَ. رَوَاهُ النَّسَائِيُّ.

''حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے مروی ہے کہ حضور سرور کائنات ﷺ ایک ایسی نماز سے فارغ ہوئے جس میں آپ ﷺ نے بلند آواز سے قرات فرمائی تھی۔ تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا تم میں سے اب کسی شخص نے میرے ساتھ قرآن پڑھا؟ ایک شخص نے کہا: جی ہاں! یا رسول اللہ! میں نے پڑھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسی لیے تو میں بھی کہہ رہا تھا کیا ہوگیا ہے کہ کوئی شخص مجھ سے قرآن میں جھگڑ رہا ہے۔ جب سے لوگوں نے یہ سنا تو جس نماز میں آپ ﷺ بآواز بلند قراءت فرماتے تھے کوئی شخص آپ ﷺ کے پیچھے قراءت نہ کرتا۔''

۴۱۔ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ خَلْفَهُ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَى﴾ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: مَنْ قَرَأَ: ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَى﴾؟ قَالَ رَجُلٌ: أَنَا. قَالَ: قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ قَدْ خَالَجَنِيهَا. رَوَاهُ النَّسَائِيُّ.

''حضرت عمران بن حصین ﷺ سے مروی ہے کہ حضور سرکارِ دوعالم ﷺ نے نمازِ ظہر ادا فرمائی ایک شخص نے آپ ﷺ کے پیچھے ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَى﴾

الحديث رقم ۴۱: أخرجه النسائی فی السنن، کتاب: الإفتتاح، باب: ترک القراءة خلف الإمام فيما لم جهر به، ۲/ ۱۴۱، الرقم: ۹۱۷، و الطحاوی فی شرح معانی الاثار، ۱/ ۲۰۷۔

پڑھا۔ جب آپ ﷺ نماز ادا فرما چکے تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: اس سورہ کو کس شخص نے پڑھا، ایک شخص نے عرض کیا: میں نے! آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایسا معلوم ہوا گویا کوئی شخص مجھ سے قرآن میں جھگڑ رہا ہے۔"

٤٢۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ، قَالَ: رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا. وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا. وَإِذَا قَالَ: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّيْنَ﴾، فَقُوْلُوا: ﴿آمِينَ﴾. وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا. وَإِذَا قَالَ: ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾، فَقُوْلُوا: ﴿اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ﴾. وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا. وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوساً أَجْمَعِيْنَ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ.

"حضرت ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ ﴿اللہ اکبر﴾ کہے تو تم ﴿اللہ اکبر﴾ کہو جب وہ قراءت کرے تو خاموش رہو جب وہ ﴿ولا الضالين﴾ کہے تو تم ﴿آمین﴾ کہو جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو جب وہ ﴿سمع الله لمن حمده﴾ کہے تو تم ﴿اللهم ربنا ولک الحمد﴾ کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔"

٤٣۔ عَنْ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِذَا قَرَأَ الإِمَامُ فَأَنْصِتُوا، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ ذِكْرِ أَحَدِكُمُ التَّشَهُّدُ.

الحديث رقم ٤٢: أخرجه ابن ماجة في السنن، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: إذا قرأ الإمام فأنصتوا، ١/٢٧٦، الرقم: ٨٤٦.

الحديث رقم ٤٣: أخرجه ابن ماجة في السنن، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: إذا قرأ الإمام فأنصتوا، ١/٢٧٦، الرقم: ٨٤٧.

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ.

''حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو، اور جب وہ قعدہ میں ہو تو تم پہلے التحیات پڑھا کرو۔''

٤٤۔ عَنْ نَافِعٍ رضی اللہ عنہ: أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رضي الله عنهما كَانَ إِذَا سُئِلَ: هَلْ يَقْرَأُ أَحَدٌ خَلْفَ الإِمَامِ. قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ خَلْفَ الإِمَامِ فَحَسْبُهُ قِرَاءَةُ الإِمَامِ، وَ إِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيَقْرَأْ. قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رضي الله عنهما لَا يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ. رَوَاهُ مَالِكٌ.

''حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب مقتدی کی قرات کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا مقتدی بھی امام کے پیچھے قراءت کرے گا، تو انہوں نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی امام کے پیچھے نماز پڑھے تو اسے امام کی قراءت کافی ہے اور جب اکیلا پڑھے تو خود قراءت کرے۔ نافع فرماتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما خود بھی امام کے پیچھے قراءت نہیں کرتے تھے۔''

٤٥۔ عَنْ أَبِي مُوسَى رضی اللہ عنہ، قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، قَالَ: إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ، وَ إِذَا قَرَأَ الإِمَامُ فَأَنْصِتُوْا.

رَوَاهُ أَحْمَدُ.

الحديث رقم ٤٤: أخرجه مالك في الموطأ، كتاب: النداء بالصلاة، باب: القراءة خلف الإمام فيما لايجهرفيه بالقراءة، ١/٨٦، الرقم: ١٩٢، و الطحاوي في شرح معاني الآثار، ١/٢٨٤، الرقم: ١٢٨٣۔

الحديث رقم ٤٥: أخرجه أحمد بن حنبل فى المسند، ٤/٤١٥۔

''حضرت ابو موسیٰ اشعری ﷺ سے روایت ہے: حضور نبی اکرم ﷺ نے ہمیں تعلیم دیتے ہوئے فرمایا: جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو کوئی ایک تمہارا امام بن جائے۔ اور جب اِمام قراءت کرے تو تم خاموش رہا کرو۔''

٤٦۔ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ﷺ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ، قَالَ: وَ أَخْبَرَنِي أَشْيَاخُنَا: أَنَّ عَلِيًّا ﷺ قَالَ: مَنْ قَرَأَ خَلْفَ الإِمَامِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ. قَالَ: وَ أَخْبَرَنِي مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ ﷺ: أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ وَ أَبَا بَكْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ كَانُوْا يَنْهَوْنَ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ. رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ.

''حضرت زید بن اسلم ﷺ روایت کرتے ہیں: حضور نبی اکرم ﷺ امام کی اقتداء میں قراءت کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے؛ اور ہمارے مشائخ نے مجھے بتایا ہے کہ حضرت علی ﷺ نے فرمایا: اُس شخص کی نماز ہی نہیں جو امام کی اقتداء میں قراءت کرے اور موسیٰ بن عقبہ ﷺ نے مجھے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان ﷺ امام کے پیچھے قراءت کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔''

٤٧۔ عَنْ أَبِي وَائِلٍ ﷺ قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ ﷺ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ. قَالَ: أَنْصِتْ فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلاً سَيَكْفِيْكَ ذَاكَ

الحديث رقم ٤٦: أخرجه عبدالرزاق فى المصنف، ٢/١٣٩، الرقم: ٢٨١٠، والإمام محمد فى الموطأ، باب: القراءة فى الصلوة خلف الإمام ١/٩٨.

الحديث رقم ٤٧: أخرجه الإمام محمد في الموطأ، باب: القراءة في الصلاة خلف الإمام: ٩٦، و الطحاوي في شرح معاني الآثار، ١/٢٨٤، الرقم: ١٢٧٣.

الإِمَامُ. رَوَاهُ الإِمَامُ مُحَمَّدٌ فِي الْمُوَطَّأ.

''حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے امام کی اقتداء میں قراءت کرنے کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے فرمایا: خاموش رہ کہ نماز میں مصروفیت ہے تجھے امام اس (قراءت) کی کفایت کردے گا۔''

۴۸۔ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ: أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ كَانَ لَا يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ، فِيْمَا يَجْهَرُ فِيْهِ وَ فِيْمَا يُخَافِتُ فِيْهِ.

رَوَاهُ الإِمَامُ مُحَمَّدٌ فِي الْمُوَطَّأ.

''حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جہری (جن میں آواز سے قراءۃ ہوتی ہے) اور سری (جن میں قراءۃ آہستہ ہوتی ہے) دونوں طرح کی نمازوں میں امام کے پیچھے قراءت نہیں کرتے تھے۔''

۴۹۔ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ الْقَيْسِ الْفَرَّاءُ الْمَدَنِيُّ: أَخْبَرَنِي بَعْضُ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ ذُكِرَ لَهُ أَنَّ سَعْدًا قَالَ: وَدِدْتُ أَنَّ الَّذِي يَقْرَءُ خَلْفَ الإِمَامِ فِي فِيْهِ جَمْرَةٌ. رَوَاهُ الإِمَامُ مُحَمَّدٌ فِي الْمُوَطَّا.

''داود بن قیس فراء مدنی کہتے ہیں کہ مجھے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے کسی نے بتایا کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: میں یہ پسند کرتا ہوں کہ جو شخص امام کے پیچھے قراءت کرے اس کے منہ میں انگارہ ہو۔''

الحديث رقم ۴۸: أخرجه الإمام محمد فی الموطا، باب: القراءة فی الصلاة خلف الإمام: ۹۶۔

الحديث رقم ۴۹: أخرجه الإمام محمد فی الموطا، باب: القراءة فی الصلاة خلف الإمام: ۹۸۔

٥٠۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَيْلَى: أَنَّ عَلِيًّا ﷺ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ. رَوَاهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ.

''عبداللہ بن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی ﷺ امام کی اقتداء میں قراءت کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔''

٥١۔ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُجْلَانَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ﷺ: وَدِدْتُ أَنَّ الَّذِي يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ فِي فِيْهِ حَجَرٌ. رَوَاهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ.

''محمد بن عجلان سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب ﷺ نے فرمایا: میری یہ خواہش ہے کہ جو شخص امام کے پیچھے قراءت کرے اس کے منہ میں پتھر ہو۔''

٥٢۔ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما: أَقْرَأُ وَ الإِمَامُ بَيْنَ يَدَيَّ؟ قَالَ: لَا. رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ.

''حضرت ابوحمزہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبد اللہ عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا میں قرات کروں جبکہ امام میرے سامنے ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔''

الحديث رقم ٥٠: أخرجه عبدالرزاق في المصنف، ٢/ ١٣٨، الرقم: ٢٨٠٥۔
الحديث رقم ٥١: أخرجه عبدالرزاق في المصنف، ٢/ ١٣٨، الرقم: ٢٨٠٦۔
الحديث رقم ٥٢: أخرجه الطحاوي في شرح معاني الآثار، ١/ ٢٨٤، الرقم: ١٢٨٢۔

فَصْلٌ فِي عَدَمِ الْجَهْرِ بِالتَّأْمِيْنِ

﴿بلند آواز سے آمین نہ کہنے کا بیان﴾

٥٣۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ: أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: إِذَا قَالَ الإِمَامُ: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّالِّيْنَ﴾ فَقُوْلُوْا: آمِيْنَ. فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت ابوہریرہ ﷺ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ﴾ کہے تو تم کہو: آمین۔ جس کا کہنا فرشتوں کے کہنے کے موافق ہوگیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔''

٥٤۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا، يَقُوْلُ: لَا

الحديث رقم ٥٣: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: صفة الصلاة، باب: جهر المأموم بالتأمين، ١/٢٧١، الرقم: ٧٤٩، و مسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: التسميع والتحميد والتأمين، ١/٣٠٧، الرقم: ٤١٠، و أبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: التأمين وراء الإمام، ١/٣٥٤، الرقم: ٩٣٥، والنسائي في السنن، كتاب: الإفتتاح، باب: جهر الإمام بآمين، و باب: الأمر بالتأمين خلف الإمام، ٢/١٠٥، الرقم: ٩٢٧، ٩٢٩، و ابن حبان في الصحيح، ٥/١٠٦، الرقم: ١٨٠٤، والحاكم في المستدرك، ١/٣٤٠، الرقم: ٧٩٧.

الحديث رقم ٥٤: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: النهي عن مبادرة الإمام بالتكبير وغيره، ١/٣١٠، الرقم: ٤١٥، و ابن خزيمة في الصحيح، ٣/٣٤، الرقم: ١٥٧٦، والبيهقي في السنن الكبرى، ٢/٩٢، الرقم: ٢٤٢٤.

تُبَادِرُوا الْإِمَامَ. إِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا. وَ إِذَا قَالَ: ﴿وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾، فَقُوْلُوْا: ﴿آمِينَ﴾. وَ إِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا. وَ إِذَا قَالَ: ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾، فَقُولُوا: ﴿اللّٰهُمَّ! رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ﴾. رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

''حضرت ابوہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تعلیم دیتے تھے کہ امام پر سبقت نہ کرو، جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو، اور جب وہ ﴿وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾ کہے تو تم آمین کہو، اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ ﴿سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾ کہے تو تم ﴿اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ﴾ کہو۔''

٥٥۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: إِذَا قَالَ الْقَارِئُ: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾ فَقَالَ مَنْ خَلْفَهُ: آمِينَ. فَوَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ. غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

''حضرت ابوہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾ کہے اور اس کے پیچھے مقتدی آمین کہیں اور آمین پڑھنے والوں کا قول فرشتوں کے قول کے موافق ہو جائے تو نمازی کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔''

٥٦۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ:

الحديث رقم ٥٥: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب: الصلاة، باب: التسميع والتحميد والتأمين، ١/٣٠٧، الرقم: ٤١٠، و أحمد بن حنبل في المسند، ٢/٤٤٩، الرقم: ٩٨٠٣، و أبوعوانة في المسند، ٢/٤٥٦، الرقم: ١٦٨٩۔

الحديث رقم ٥٦: أخرجه النسائي في السنن، كتاب: الإفتتاح، باب: جهر الإمام بآمين، ١/١٤٤، الرقم: ٩٢٧۔

﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾ فَقُولُوا: ﴿آمِينَ﴾، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُولُ: ﴿آمِينَ﴾. وَ إِنَّ الإِمَامَ يَقُولُ: ﴿آمِينَ﴾. فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. رَوَاهُ النَّسَائِيُّ.

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾ کہے تو تم آمین کہو۔ بے شک فرشتے بھی آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے۔ تو جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل جائے گی اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔''

۵۷۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: إِذَا قَالَ الإِمَامُ: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾، فَقُولُوا: ﴿آمِينَ﴾، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. رَوَاهُ النَّسَائِيُّ.

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾ کہہ چکے تو تم آمین کہو کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے موافق ہو جائے گا اس کے سابقہ گناہ معاف فرما دیے جائیں گے۔''

۵۸۔ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَرَأَ: ﴿غَيْرِ

الحديث رقم ۵۷: أخرجه النسائي في السنن، كتاب: الإفتتاح، باب: الأمر بالتأمين خلف الإمام، ۲/ ۱۴۴، الرقم: ۹۲۹.

الحديث رقم ۵۸: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: الصلاة عن رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، باب: ما جاء في التأمين، ۱/ ۲۸۹، الرقم: ۲۴۸، و أحمد بن حنبل في المسند، ۴/ ۳۱۶، والحاكم في المستدرك، ۲/ ۲۵۳، الرقم: ۲۹۱۳، والطيالسي في المسند: ۱۳۸، الرقم: ۱۰۲۴.

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّالِّيْنَ﴾ فَقَالَ: ﴿آمِيْنَ﴾، وَ خَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ.

وَ قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ.

''حضرت وائل بن حجر ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ﴾ پڑھا تو کہا: آمین اور آپ ﷺ نے آمین کی آواز کو پست کیا۔''

۵۹۔ عَنْ أَبِي وَائِلٍ ﷺ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ وَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رضي الله عنهما لَا يَجْهَرَانِ بِ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيْمِ﴾، وَلَا بِالتَّعَوُّذِ، وَلَا بِ ﴿آمِيْنَ﴾. رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

''حضرت ابو وائل ﷺ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضي الله عنهما تسمیہ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ﴾، تعوذ ﴿أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ﴾، اور تامین ﴿آمین﴾ بلند آواز سے نہیں کہتے تھے۔''

۶۰۔ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ ﷺ، قَالَ: خَمْسٌ يُخْفَيْنَ: ﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ﴾، وَالتَّعَوُّذَ، وَ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ﴾، وَ ﴿آمِيْنَ﴾، وَ ﴿اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ﴾. رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ.

''حضرت ابراہیم نخعی ﷺ روایت کرتے ہیں: پانچ چیزوں میں اِخفاء کیا جائے

الحديث رقم ۵۹: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ۹/ ۲۶۳، الرقم: ۹۳۰۴، والهيثمي في مجمع الزوائد، ۲/ ۱۰۸.

الحديث رقم ۶۰: أخرجه عبدالرزاق في المصنف، ۲/ ۸۷، الرقم: ۲۵۹۷.

گا: ثناء ﴿سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ﴾، تعوذ ﴿أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ﴾، تسمیہ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیْمِ﴾، تأمین ﴿آمین﴾ اور تحمید ﴿اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ﴾۔‘‘

٦١۔ عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: کَانَ عُمَرُ وَ عَلِيٌّ رضي الله عنهما لَا یَجْهَرَانِ بِ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیْمِ﴾، وَلَا بِالتَّعَوُّذِ، وَلَا بِالتَّأْمِیْنِ.

رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ.

’’حضرت ابو وائل ﷜ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما تسمیہ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیْمِ﴾، تعوذ ﴿أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ﴾ اور تأمین ﴿آمین﴾ بلند آواز سے نہیں کہتے تھے۔‘‘

٦٢۔ عَنْ إِبْرَاهِیْمَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ ﷜: أَرْبَعٌ یُخْفِیْنَ عَنِ الإِمَامِ: التَّعَوُّذِ، وَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیْمِ، وَ آمِیْنَ، وَ اللّٰھُمَّ! رَبَّنَا وَ لَکَ الْحَمْدَ. رَوَاهُ الْهِنْدِيُّ.

’’حضرت ابراہیم روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر ﷜ نے فرمایا: چار چیزوں کو امام سے آہستہ کہا جائے گا: تعوذ ﴿أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ﴾، تسمیہ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیْمِ﴾، تأمین ﴿آمین﴾ اور تحمید ﴿اللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ﴾۔‘‘

الحديث رقم ٦١: أخرجه الطحاوی فی شرح معاني الآثار، ١/ ٢٦٣، الرقم: ١١٧٣۔

الحديث رقم ٦٢: أخرجه الهندي في کنز العمال، ٨/ ٢٧٤، الرقم: ٢٢٨٩٤۔

مصادر التخریج

۱۔ القرآن الحکیم۔

۲۔ ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابراہیم بن عثمان کوفی (۱۵۹۔۲۳۵ھ/ ۷۷۶۔ ۸۴۹ء)۔ **المصنف**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ الرشد، ۱۴۰۹ھ۔

۳۔ ابن جارود، ابو محمد عبد اللہ بن علی بن جارود نیشاپوری (۳۰۷ھ)۔ **المنتقی من السنن المسندۃ**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الکتاب الثقافیۃ، ۱۴۱۸ھ/۱۹۸۸ء۔

۴۔ ابن جعد، ابو الحسن علی بن جعد بن عبید ہاشمی (۱۳۳۔۲۳۰ھ/ ۷۵۰۔۸۴۵ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: مؤسسہ نادر، ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۹۰ء۔

۵۔ ابن جوزی، ابو الفرج عبد الرحمٰن بن علی بن محمد بن علی بن عبید اللہ (۵۱۰۔۵۷۹ھ/ ۱۱۱۶۔۱۲۰۱ء)۔ **زاد المسیر فی علم التفسیر**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۴ھ۔

۶۔ ابن جوزی، ابو الفرج عبد الرحمٰن بن علی بن محمد بن علی بن عبید اللہ (۵۱۰۔۵۷۹ھ/ ۱۱۱۶۔۱۲۰۱ء)۔ **صفوۃ الصفوۃ**۔ بیروت، لبنان، دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء

۷۔ ابن جوزی، ابو الفرج عبد الرحمٰن بن علی بن محمد بن علی بن عبید اللہ (۵۱۰۔۵۷۹ھ/ ۱۱۱۶۔۱۲۰۱ء)۔ **المنتظم فی تاریخ الملوک**

والأمم۔ بیروت، لبنان: دار صادر، ۱۳۵۸ھ۔

۸۔ ابن جوزی، ابو الفرج عبد الرحمٰن بن علی بن محمد بن علی بن عبید اللہ (۵۱۰۔۵۷۹ھ/ ۱۱۱۶۔۱۲۰۱ء)۔ **الوفا بأحوال المصطفیٰ ﷺ**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۰۸ھ/۱۹۸۸ء۔

۹۔ ابن حبان، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (۲۷۰۔۳۵۴ھ/۸۸۴۔۹۶۵ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۳ء۔

۱۰۔ ابن قدامہ، ابو محمد عبد اللہ بن احمد المقدسی (م۶۲۰ھ)۔ **المغنی فی فقه الإمام أحمد بن حنبل الشیبانی**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۵ھ۔

۱۱۔ ابن ماجہ، ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی (۲۰۹۔۲۷۳ھ/۸۲۴۔۸۸۷ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء۔

۱۲۔ ابوداؤد، سلیمان بن اشعث سجستانی (۲۰۲۔۲۷۵ھ/۸۱۷۔۸۸۹ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء۔

۱۳۔ ابو عوانہ، یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بن زید نیساپوری (۲۳۰۔۳۱۶ھ/۸۴۵۔۹۲۸ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۹۹۸ء۔

۱۴۔ ابو یعلی، احمد بن علی بن مثنی بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال موصلی تمیمی (۲۱۰۔۳۰۷ھ/ ۸۲۵۔۹۱۹ء)۔ **المسند**۔ دمشق، شام: دار المأمون للتراث، ۱۴۰۴ھ/۱۹۸۴ء۔

۱۵۔ احمد بن حنبل، ابو عبد اللہ بن محمد (۱۶۴۔۲۴۱ھ/۷۸۰۔۸۵۵ء)۔ **فضائل الصحابة**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ۔

۱۶۔ احمد بن حنبل، ابو عبد اللہ بن محمد (۱۶۴۔۲۴۱ھ/۷۸۰۔۸۵۵ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء۔

۱۷۔ بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹۴۔۲۵۶ھ/۸۱۰۔۸۷۰ء)۔ **الجامع الصحیح**۔ بیروت، لبنان + دمشق، شام: دار القلم، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء۔

۱۸۔ بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹۴۔۲۵۶ھ/۸۱۰۔۸۷۰ء)۔ **خلق افعال العباد**۔ ریاض، سعودی عرب: دارلمعارف السعودیۃ، ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء۔

۱۹۔ بزار، ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری (۲۱۰۔۲۹۲ھ/ ۸۲۵۔۹۰۵ء)۔ **المسند** بیروت، لبنان: ۱۴۰۹ھ۔

۲۰۔ بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴۔۴۵۸ھ/۹۹۴۔ ۱۰۶۶ء)۔ **السنن الصغری**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الدار، ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۸۹ء۔

۲۱۔ بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴۔۴۵۸ھ/۹۹۴۔ ۱۰۶۶ء)۔ **السنن الکبری**۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبہ دار الباز، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء۔

۲۲۔ بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴۔۴۵۸ھ/ ۹۹۴۔۱۰۶۶ء)۔ **السنن الکبری**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الدار، ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۸۹ء۔

۲۳۔ ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمی (۲۱۰۔۲۷۹ھ/ ۸۲۵۔۸۹۲ء)۔ **الجامع الصحیح**۔ بیروت، لبنان: دار الغرب الاسلامی، ۱۹۹۸ء۔

٢٤۔ حارث، ابن ابی اسامۃ (۱۸٦۔۲۸۲ھ)۔ **بغیة الباحث عن زوائد مسند الحارث**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مرکز خدمۃ السنۃ و السیرۃ النبویۃ، ۱۴۱۳ھ/۱۹۹۲ء۔

٢٥۔ حاکم، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (۳۲۱۔۴۰۵ھ/۹۳۳۔۱۰۱۴ء)۔ **المستدرک علی الصحیحین**۔ بیروت۔ لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱/۱۹۹۰۔

٢٦۔ حاکم، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (۳۲۱۔۴۰۵ھ/۹۳۳۔۱۰۱۴ء)۔ **المستدرک علی الصحیحین**۔ مکہ، سعودی عرب: دار الباز للنشر و التوزیع۔

٢٧۔ حسام الدین ہندی، علاء الدین علی متقی (م ۹۷۵ھ)۔ **کنز العمال**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۳۹۹/۱۹۷۹۔

٢٨۔ حصکفی، صدر الدین موسیٰ بن زکریا (م۶۵۰ھ)۔ **مسند الإمام أبی حنیفة**۔ کراچی، پاکستان: میر محمد کتب خانہ۔

٢٩۔ خوارزمی، ابو المؤید محمد بن محمود الخوارزمی (۵۹۳۔۶۶۵ھ)۔ **جامع المسانید**۔ بیروت، لبنان۔

٣٠۔ دارمی، ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن (۱۸۱۔۲۵۵ھ/۷۹۷۔۸۶۹ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۷ھ۔

٣١۔ دارقطنی، ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن نعمان (۳۰۶۔۳۸۵ھ/ ۹۱۸۔۹۹۵ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء۔

٣٢۔ شافعی، ابو عبد اللہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع قرشی

(۱۵۰۔۲۰۴ھ/۷۶۷۔۸۱۹ء)۔ **المسند** ۔ بیروت لبنان: دار الکتب العلمیہ

۳۳۔ شافعی، ابو عبد اللہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع قرشی (۱۵۰۔۲۰۴ھ/۷۶۷۔۸۱۹ء)۔ **السنن المأثورة**۔ بیروت لبنان: دار المعرفۃ، ۱۴۰۶ھ۔

۳٤۔ شیبانی، محمد بن حسن (۱۳۲۔۱۸۹ھ)۔ **الموطا**۔ کراچی، پاکستان: میر محمد کتب خانہ۔

۳٥۔ طاہر القادری، ڈاکٹر محمد طاہر القادری ۔ **عرفان القرآن**۔ لاہور، پاکستان: منہاج القرآن پبلی کیشنز۔

۳٦۔ طبرانی، سلیمان بن احمد (۲۶۰۔۳۶۰ھ/۸۷۳۔۹۷۱ء)۔ **مسند الشامیین**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۴ء۔

۳۷۔ طبرانی، سلیمان بن احمد (۲۶۰۔۳۶۰ھ/۸۷۳۔۹۷۱ء)۔ **المعجم الأوسط**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ المعارف، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء۔

۳۸۔ طبرانی، سلیمان بن احمد (۲۶۰۔۳۶۰ھ/۸۷۳۔۹۷۱ء)۔ **المعجم الکبیر**۔ موصل، عراق: مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ۔

۳۹۔ طحاوی، ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ بن سلمہ بن عبد الملک بن سلمہ (۲۲۹۔۳۲۱ھ/ ۸۵۳۔۹۳۳ء)۔ **شرح معانی الآثار**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۳۹۹ھ۔

٤۰۔ طیالسی، ابوداؤد سلیمان بن داؤد جارود (۱۳۳۔۲۰۴ھ/۷۵۱۔۸۱۹ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

٤۱۔ عبد بن حمید، ابو محمد بن نصر الکسی (م ۲۴۹ھ/۸۶۳ء)۔ **المسند**۔ قاہرہ،

مصر: مکتبۃ السنہ، ۱۴۰۸ھ/۱۹۸۸ء۔

۴۲۔ عبدالرزاق، ابو بکر بن ہمام بن نافع صنعانی (۱۲۶۔۲۱۱ھ/ ۷۴۴۔۸۲۶ء)۔ **المصنف**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۳ھ۔

۴۳۔ مالک، ابن انس بن مالک بن ابی عامر بن عمرو بن حارث اصبحی (۹۳۔۱۷۹ھ/ ۷۱۲۔۷۹۵ء)۔**الموطا**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۵ء۔

۴۴۔ مسلم، ابن الحجاج قشیری (۲۰۶۔ ۲۶۱ھ/۸۲۱۔۸۷۵ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۴۵۔ نسائی، احمد بن شعیب (۲۱۵۔۳۰۳ھ/۸۳۰۔۹۱۵ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء۔

۴۶۔ نسائی، احمد بن شعیب (۲۱۵۔۳۰۳ھ/۸۳۰۔۹۱۵ء)۔ **السنن الکبری**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۱ء۔

۴۷۔ ہیثمی، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (۷۳۵۔۸۰۷ھ/ ۱۳۳۵۔ ۱۴۰۵ء)۔ **مجمع الزوائد**۔ قاہرہ، مصر: دار الریان للتراث + بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء۔

دورِ حاضر کے عظیم اسلامی مفکر، مفسر، معلم، مصلح اور نابغۂ عصر

شیخ الاسلام پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری پاکستان کے شہر جھنگ میں 1951ء میں پیدا ہوئے۔

آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اور قانون کے امتحانات اعلیٰ ترین اعزازات کے ساتھ پاس کیے۔

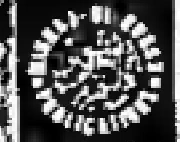
1986ء میں پنجاب یونیورسٹی نے آپ کو **Punishments in Islam; their Classification and Philosophy** کے موضوع پر ڈاکٹریٹ کی ڈگری تفویض کی۔

آپ نے عالم اسلام کی عظیم المرتبت روحانی شخصیت قدوۃ الاولیاء سیدنا طاہر علاؤ الدین القادری الگیلانی البغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ حق پرست پر بیعت کی اور ان سے طریقت و تصوف کی تربیت اور روحانی فیضان حاصل کیا۔ آپ کے اساتذہ میں آپ کے والد ماجد ڈاکٹر فرید الدین قادری کے علاوہ مولانا عبد الرشید رضوی، مولانا ضیاء الدین مدنی، مولانا احمد سعید کاظمی، ڈاکٹر برہان احمد فاروقی اور شیخ محمد بن علوی المالکی المکی جیسے عظیم المرتبت علماء شامل ہیں۔ آپ پنجاب یونیورسٹی لاء کالج میں قانون کے استاد رہے۔ آپ نے پاکستان میں اور بیرونِ ملک خصوصاً یورپی ممالک میں اسلام کے مذہبی و سیاسی، روحانی و اخلاقی، قانونی و تاریخی، معاشی و اقتصادی، معاشرتی و سماجی اور تقابلی پہلوؤں کو محیط مختلف النوع موضوعات پر ہزاروں لیکچرز دیئے۔ دنیا کی مختلف یونیورسٹیوں میں دنیا کو درپیش مختلف علمی، فکری اور عصری موضوعات پر آپ نے فکر انگیز لیکچرز دیئے ہیں؛ اور آپ کے لیکچرز عالم عرب اور مغربی دنیا کے مختلف ٹی وی چینلز پر نشر کیے جاتے ہیں۔ آپ کی اب تک 265 سے زائد اردو، انگریزی اور عربی تصانیف شائع ہو چکی ہیں۔ ان میں سے متعدد تصانیف کا دنیا کی دیگر زبانوں میں ترجمہ ہوا ہے۔ مختلف موضوعات پر آپ کی آٹھ سو سے زائد کتابوں کے مسودات طباعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔

آپ نے دورِ حاضر کے چیلنجوں کے پیشِ نظر اسلام کی علمی و تجدیدی کام کی بنیاد عصری ضروریات کے مطابق رکھی اور حقیقت پسندانہ تحریکی مطالعے پر رکھی، جس نے کئی قابلِ تقلید نظائر قائم کیں۔ فروغِ دین میں آپ کی تجدیدی و اجتہادی اور اصلاحی کاوشیں منفرد حیثیت کی حامل ہیں۔ جدید عصری علوم میں وسیع خدمات سرانجام دینے کے علاوہ آپ نے ”عرفان القرآن“ کے نام سے قرآن حکیم کے الوہی بیان کا لغوی، نحوی، ادبی، علمی و اعتقادی اور فکری و سائنسی پہلوؤں پر مشتمل جامع اور عام فہم ترجمہ کیا، جو کئی جہات سے عصرِ حاضر کے دیگر تراجم کے مقابلے میں زیادہ جامع، منفرد اور معیاری ہے۔ علم الحدیث میں آپ کی تالیفات ایک گراں قدر علمی سرمایہ ہیں۔ آپ نے علم الحدیث کی تاریخ میں امام اعظم امام ابو حنیفہ کے فنِ حدیث میں مقام کو دلائل و براہین سے ثابت کیا، اور اس باب میں صدیوں سے موجود غلط فہمیوں کا ازالہ کیا۔

آپ کی قائم کردہ تحریک منہاج القرآن دنیا کے 80 سے زائد ممالک میں احیائے ملتِ اسلامیہ اور اتحادِ امت کے عظیم مشن کے فروغ کے لیے مصروفِ عمل ہے۔ آپ نے پاکستان میں عوامی تعلیمی منصوبے کی بنیاد رکھی جو غیر سرکاری سطح پر دنیا بھر کا سب سے بڑا تعلیمی منصوبہ ہے۔ اس میں ملک بھر میں پانچ یونیورسٹیوں، ایک سو کالجز، ایک ہزار اسکول، دس ہزار پرائمری اسکول اور ملک گیر لائبریریوں کا قیام شامل ہے۔ پہلے چند برسوں میں صرف اسکولوں کی تعداد ہی پانچ سو سے تجاوز کر گئی ہے اور اس سمت میں تیزی سے پیش رفت جاری ہے۔ آپ کی قائم کردہ سیاسی جماعت پاکستان عوامی تحریک ملک میں رواداری، برداشت اور اصول پسندی پر مبنی صحت مند سیاسی روایت کی تشکیل میں گراں قدر کردار ادا کر رہی ہے۔ آپ عالم اسلام کی بین الاقوامی پہچان کی حامل شخصیت ہیں جنہیں اتحاد و امن اور بہبودِ انسانی کے سفیر کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ امن اور بہبودِ انسانی کے لیے آپ کی علمی، فکری اور سماجی خدمات کا بین الاقوامی سطح پر اعتراف بھی کیا گیا ہے۔

ماضی قریب میں ایسی کوئی نظیر نہیں ملتی کہ کسی فردِ واحد نے اتنی وسیع و عریض اور ہمہ جہت علمی، فکری، تحریکی و عملی جدوجہد سے ملتِ اسلامیہ کی فلاح کے لیے اتنے مختصر وقت میں اتنی بے مثال خدمات انجام دی ہوں۔ بلاشبہ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری ایک فرد نہیں بلکہ ملتِ اسلامیہ کے روشن اور تابندہ مستقبل کی نوید ہیں۔



منہاج القرآن پبلیکیشنز
365-M, Model Town, Lahore-Pakistan
Tel: +92-42-5168514, UAN: 111-140-140, Fax: 5168184
Yousaf Market ghazni Street 38 Urdu bazar Lahore Ph: 7237695
www.minhaj.org, www.minhaj.biz
sales@minhaj.biz